دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنوية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name :	Ali Muawia	Serial No :	22043	MODE: Urgent
Address :		Date :	5/13/2014	
Subject :	jaiz najaiz	Contact No:		
Writer :		Email :		

kisi aisy shaks ko isal e sawab karna kesa hai jo khudkushi kar k foat howa ho. or agar zindagi main kabhi us ki dil azaari wagera ki ho to ab us k wafat k bad is ka azala kesy kia ja sakta hai

کسی ایسے شخص کو ایصال ثواب کرنا کیسا ہے جو خودکشی کر کے فوت ہوا ہو۔ اور اگر زندگی میں کبھی اسکی دل آزاری وغیرہ کی ہو تو اب اس کی وفات کے بعد اس کا ازالہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

خودکشی کر لینے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا اس لئے بحیثیت مسلمان اس کیلئے ایصال ثواب کرنا جائز ہے۔ اور سائل نے زندگی میں اسے جو تکلیف دی یا اسکی دل آزاری کی ہو تو اسکے ازالہ کی صورت یہ ہے کہ اس کے حق میں دعاء مغفرت کرتا رہے۔

فی صحیح المسلم: عن جابر ان الطفیل بن عمرو الدوسی اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ هل فی حصن حصین ومنعة (الی قوله) وهاجر معه فاجتووا المدینة فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها براجمه فشخبت یداه حتی مات (الی قوله) فقال له مالی اراك مغطیا یدیك قال قیل لی لن نصلح منك ما افسدت فقصها الطفیل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللهم ولیدیه فاغفر (ج ا ص ۷۶)

واللہ اعلم بالصواب

محمد امین اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ / ۸ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ مفتی ... عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ شعبان ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/14